تعطیلِ جمعہ اور قادیانی موقف

ابو مسلم شوکت

پاکستان میں جب سے جمعہ کے روز سے تعطیل کا اعلان ہوا ہے۔ قادیانیوں کے رسائل و جرائد ایک ہی راگنی الاپ رہے ہیں۔ کہ اس مبارک تجویز کو برِ صغیر میں سب سے پہلے انگریز کے دور میں مرزا غلام احمد قادیانی نے پیش کیا۔ قادیانی جریدے لاہور نے ۱۸ر جولائی ۱۹۷۷ء کی اشاعت میں یہاں تک لکھ دیا :

> • ابنائے وطن یہ سن کر یقیناً حیران ہوں گے کہ برِ صغیر میں سب سے پہلے حکومت سے یہ مطالبہ کرنے کی سعادت بھی اس جماعت کے بانی (مرزا غلام احمد۔ ناقل) ہی کے حصہ میں آئی جسے پاکستان کے سیاست کاروں نے حال ہی میں دو اغراض کے لئے نامسلم قرار دیا ہے ـــ کسقدر حیرت و عبرت کا مقام ہے کہ ؎
>
> وہی ٹھہرے مورد کفر بھی جنہیں دین جان سے عزیز تھا
> وہی خاربن کے کھٹک رہے ہیں جنہوں نے فصلِ بہار دی

الفضل ربوہ نے بھی پاکستان میں تیس سال کے بعد یکم جولائی ۱۹۷۷ء کو اتوار کی بجائے جمعہ کو تعطیل کے فیصلے پر عمل درآمد کا تمام کریڈٹ مرزا غلام احمد قادیانی کو دیا ہے۔ اور اس پہلو سے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ مرزائے قادیانی کے دل میں اسلام کا درد تھا۔

آئیے ہم آپ کو یہ بتائیں کہ مرزا غلام احمد قادیانی نے جمعہ کی تعطیل کے لئے برطانوی حکومت کی خدمت میں جو عرض داشتیں پیش کیں ان کا مقصد کیا تھا۔ اور وہ اس تجویز کی آڑ میں کس انداز سے برطانوی سامراج کی سیاسی خدمت اور اپنی وفاداری کا سکہ جمانا چاہتے تھے۔ الفضل، لاہور اور دیگر قادیانی اور لاہوری جماعت کے رسائل و جرائد بڑے فریب کارانہ انداز سے مرزا صاحب کے بعض اشتہارات کے اقتباسات نقل کر رہے ہیں، اور عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش میں مصروف ہیں اس لئے ہم ان اقتباسات کو اصل متن کے ساتھ نقل کرتے ہیں :

"برطانوی ہندوستان میں مرزا غلام احمد وہ پہلے ملت فروش، اسلام دشمن، سامراجی صیہونی آلہ کار تھے، جنہوں نے ایک نہایت اہم دینی مسئلے کیطرف انگریز کی توجہ مبذول کرائی۔ ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی کے بعد علمائے پٹنہ اور صادق پور نے جس عظیم تحریک کی بنیاد رکھی اور جس احسن طریقے سے سید احمد شہیدؒ کے سیاسی مشن کو پورا کیا وہ ہماری تاریخ کا ایک درخشاں باب ہے۔ انگریز ان تمام علماء کو گرفتار کر کے ان پہ مقدمات قائم کرنا چاہتا تھا، کئی آزادی کے متوالے قید وبند کی صعوبتیں برداشت کر رہے تھے اور تمام مقتدر علماء پر انگریز کی کڑی نظر تھی۔ مرزا قادیانی نے ان حریت پسندوں سے غداری کا شرمناک مظاہرہ کرتے ہوئے برطانوی سامراج کی توجہ اس امر کی طرف مبذول کرائی کہ ہندوستان میں جو لوگ احتیاط الظہر پڑھتے ہیں وہ سب دراصل ہندوستان کو دارالحرب سمجھتے ہیں۔ اور یہ ایک ایسی علامت ہے جس سے ان لوگوں کو آسانی سے پہچانا جاسکتا ہے۔ اس کام کے لئے پہلے تو مرزا قادیانی نے ایک اشتہار بعنوان "جمعہ کی تعطیل" تحریر کیا جس میں لکھا کہ ہماری بہت سی مرادیں ہیں جن کا مرجع اور مدار خدا تعالیٰ نے اس گورنمنٹ کو بنا دیا ہے۔ اور ہم یقین رکھتے ہیں کہ رفتہ رفتہ وہ ساری مرادیں اس مہربان گورنمنٹ سے ہمیں حاصل ہوں اس لئے ہر مسلمان گورنمنٹ کو پیش کی جانے والی اس عرضداشت پہ دستخط کرے جو اس غرض سے گورنمنٹ کو بھیجی جائے گی،

آپ لکھتے ہیں:

"ہر شخص بجز ایسے شخص کے کہ درحقیقت ناپاک طبع اور مرتدوں کے رنگ میں ہو۔"

ناپاک طبع اور مرتدوں کا رنگ رکھنے والوں سے مراد وہ مسلمان علماء لی گئی ہے، جو ہندوستان کو دارالحرب قرار دیتے تھے اور فرضیت جمعہ کے قائل نہ تھے۔ اس اشتہار کے آخر میں مرزا قادیانی نے ایک نوٹ دیا ہے جسے قادیانی رسائل وجرائد نے عمداً نقل نہیں کیا۔ لکھتے ہیں ا

"نوٹ ا۔ یہ بات یاد رہے کہ جو صاحب اس درخواست پہ دستخط نہیں کریں گے وہ اس حرکت سے ظاہر کریں گے کہ انہوں نے اس ملک کو دارالحرب قرار دیا ہے۔" (یکم جنوری ۱۸۹۶ء)

(اشتہار از مرزا غلام احمد مندرجہ تبلیغ رسالت)

تعطیل جمعہ کیلئے مرزا قادیانی نے گورنر جنرل و وائسرائے کشور ہند بالقابہ کو جو عرضداشت روانہ کی اس میں اس تجویز کے حقیقی پس منظر کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔ لکھتے ہیں:

سچا مخبر | "تمام نیک دل اور پاک طبع مسلمان جو گورنمنٹ عالیہ کے سچے خیرخواہ ہیں

التزامِ جمعہ کی رسم کو اس محسن گورنمنٹ کی سچی خیر خواہی اور دلی وفاداری کے لئے ایک علامت ٹھہراتے ہیں۔ مگر بعض دوسرے نالائق نام کے مسلمان جن کی تعداد قلیل ہے، اس ملک برٹش انڈیا کو دارالحرب قرار دے کر اپنے خود تراشیدہ خیالات کی رو سے جمعہ کی فرضیت سے منکر ہیں۔ کیونکہ ان کا گمان ہے جو برٹش انڈیا دارالحرب ہے اور دارالحرب میں جمعہ فرض نہیں رہتا پس کچھ شک نہیں کہ جمعہ کی تعطیل سے ایسے بدباطن کمال صفائی سے شناخت کئے جائیں گے کیونکہ اگر باوجود تعطیل کے پھر بھی وہ جمعہ کی نمازوں میں حاضر نہ ہوئے تو یہ بات کھل جائے گی۔ کہ درحقیقت وہ نالائق اس گورنمنٹ کے ملک کو دارالحرب ہی قرار دیتے ہیں، تب ہی تو جمعہ کی پابندی سے عمداً گریز کرتے ہیں، سو اس صورت میں یہ مبارک دن نہ صرف مسلمانوں کی عبادات خاصہ کا ایک دن ہوگا، بلکہ گورنمنٹ کے لئے ایک سچے مخبر کا کام دیگا۔ اور ایک معیار کیطرح کھرے اور کھوٹے میں فرق کر کے دکھلاتا رہے گا۔ چنانچہ اس درخواست پر بھی صرف انہی سچے خیر خواہوں کے دستخط درج ہیں، جو اس ملک کو دارالحرب قرار نہیں دیتے اور دلی سچائی سے گورنمنٹ کی حکومت کو قبول کر لیا ہے۔ اور اپنے لئے سراسر برکت اور رحمت سمجھا ہے اور کچھ شک نہیں کہ جمعہ کی تعطیل سے ایسے لوگ جو غلطیوں میں پڑے ہوئے ہیں، اثر پذیر بھی ہوں گے اور گورنمنٹ کے خیر خواہ بہت ترقی پذیر ہوں گے اور بدباطن تارک الجمعہ بڑی آسانی سے شناخت کئے جائیں گے۔ یہ بات دوبارہ گورنمنٹ کو یاد دلائی جاتی ہے کہ ایک جمعہ ہی مسلمانوں میں اس بات کی علامت ہے کہ کون شخص اس ملک گورنمنٹ کو دارالحرب قرار دیتا ہے۔ اور کون اسکی نفی کرتا ہے۔ سو جو شخص گورنمنٹ برطانیہ کی رعیت ہو کر جمعہ کی فرضیت کا قائل ہے اور اس کا ترک کرنا معصیت سمجھتا ہے۔ وہ ہرگز اس ملک کو دارالحرب قرار نہیں دے گا۔ اور سچے دل سے گورنمنٹ کا خیر خواہ ہوگا۔ لیکن جو شخص برٹش انڈیا میں جمعہ کی فرضیت کا منکر ہے وہ درپردہ اس ملک کو دارالحرب قرار دیتا ہے اور سچا خیر خواہ نہیں۔ سو جمعہ ان دونوں فریقوں کے پرکھنے کے لئے ایک معیار ہے۔" [1]

یہ اقتباس کسی تشریح کا محتاج نہیں اور صاف عیاں ہے کہ مرزا قادیانی ان علمائے حق کی جاسوسی کے لئے جو ہندوستان کو دارالحرب قرار دیتے تھے اور فرضیتِ جہاد کے قائل تھے، جمعہ کی تعطیل کی درخواست گورنر جنرل

---

[1] میر قاسم علی قادیانی، تبلیغ رسالت، جلد پنجم، مطبع قادیان ص۔

اور وائسرائے کو روانہ کر رہا ہے۔ اسی اشتہار کے آخر میں مرزا قادیانی نے یہ بھی لکھا ہے کہ :

"جمعہ کے روز مسلمان خطبہ میں سرکار انگریزی کے مراحم اور الطاف کا ذکر کریں جسطرح ان سلاطین کا شکر ہوتا ہے جو مذہبی امور میں قرآن کے منشاء کے موافق مسلمانوں کو آزادی دیتے ہیں۔" (حوالہ درج بالا)

ان تمام باتوں سے بڑھ کر تعطیل جمعہ کی عرضداشت کی آڑ میں مرزا قادیانی نے کھلم کھلا اعلان کیا کہ وہ برطانوی سامراج کے لئے جاسوسی کرنے کے لئے تیار ہیں اور ان تمام علماء کے نام معہ لقب و عہدہ، سکونت، ضلع اور کیفیت وغیرہ کا پورا چارٹ بنا کر انگریز کو مہیا کریں گے اور ان نقشوں کو اپنے پاس قادیان میں ایک سیاسی راز کے طور پر محفوظ رکھیں گے تاکہ ضرورت پڑنے پر ان لوگوں کے خلاف کاروائی کی جاسکے۔ قادیان کے جاسوس مدعی نبوت کی یہ نہایت گھٹیا اور شرمناک جسارت جو اس کے برطانوی سامراج کے ذیل حاشیہ بردار ہونے پر مہر ثبت کرتی ہے۔ ایک اشتہار میں مذکور ہے۔ ہم اس اشتہار کو من وعن درج کر دیتے ہیں تاکہ معلوم ہوسکے کہ مرزائے قادیان نے کتنی پست ذہنیت کا مظاہرہ کیا جو ایک ادنیٰ ترین مسلمان بھی پسند نہیں کر سکتا۔ اشتہار درج ذیل ہے :

قابل توجہ گورنمنٹ از طرف مہتمم کاروبار تجویز تعطیل جمعہ

مرزا غلام احمد از قادیان ضلع گورداسپور پنجاب

چونکہ قرین مصلحت ہے۔ کہ سرکار انگریزی کی خیر خواہی کے لئے ایسے نافہم مسلمانوں کے نام بھی نقشہ جات میں درج کئے جائیں جو در پردہ اپنے دلوں میں برٹش انڈیا کو دار الحرب قرار دیتے ہیں اور ایک چھپی ہوئی بغاوت کو اپنے دلوں میں رکھ کر اندرونی بیماری کی وجہ سے فرضیت جمعہ سے منکر ہو کر اسکی تعطیل سے گریز کرتے ہیں، لہذا یہ نقشہ اس غرض سے تجویز کیا گیا کہ اس میں ان ناحق شناس لوگوں کے نام محفوظ رہیں جو ایسے باغیانہ سرشت کے آدمی ہیں۔ اگرچہ گورنمنٹ کی خوش قسمتی سے برٹش انڈیا میں مسلمانوں میں ایسے لوگ معلوم ہوسکتے ہیں جن کے نہایت مخفی ارادے گورنمنٹ کے خلاف ہیں۔ اس لئے ہم نے محسن گورنمنٹ کی پولیٹیکل خیر خواہی کی نیت سے اس مبارک تقریب پر یہ چاہا کہ جہاں تک ممکن ہو ان شریر لوگوں کے نام ضبط کئے جائیں جو اپنے عقیدے سے اپنی مفسدانہ حالت کو ثابت کرتے ہیں۔ کیونکہ جمعہ کی تعطیل کی تقریب پر ان لوگوں کا شناخت کرنا ایسا آسان ہے کہ اس کی مانند ہمارے ہاتھ میں کوئی بھی ذریعہ نہیں وجہ یہ ہے جو ایک ایسا شخص ہو جو اپنی

نادانی اور جہالت سے برٹش انڈیا کو دارالحرب قرار دیتا ہے، وہ جمعہ کی فرضیت سے ضرور منکر ہوگا۔ اور اسی علامت سے شناخت کیا جائے گا کہ وہ درحقیقت اس عقیدہ کا آدمی ہے، لیکن ہم گورنمنٹ میں باادب اطلاع کرتے ہیں کہ ایسے نقشے ایک پولیٹیکل راز کیطرح اس وقت تک ہمارے پاس محفوظ رہیں گے جب تک گورنمنٹ ہم سے طلب کرے اور ہم امید رکھتے ہیں کہ ہماری گورنمنٹ حکیم مزاج بھی ان نقشوں کو ایک ملکی راز کیطرح اپنے کسی دفتر میں محفوظ رکھے گی اور بالفعل یہ نقشے جن میں ایسے لوگوں کے نام مندرج ہیں گورنمنٹ میں نہیں بھیجے جائیں گے صرف اطلاع دہی کے طور پر ان میں سے ایک سادہ نقشہ چھپا ہوا جس پر کوئی نام درج نہیں فقط یہی مضمون درج ہے، ہمراہ درخواست بھیجا جاتا ہے۔ اور ایسے لوگوں کے نام معہ پتہ و نشان یہ ہیں:۔[1]

نمبر شمار	نام معہ لقب وعہدہ	سکونت	ضلع	کیفیت

ان حقائق کی روشنی میں یہ بات کسی شک و شبہ کے بغیر عیاں ہے کہ مرزا قادیانی کا تعطیل جمعہ کے لئے برطانوی حکومت کو عرضداشت پیش کرنے کا مقصد آزادی پسند علماء کی جاسوسی اور مخبری کرنا تھا اور چونکہ وہ ہندوستان کو دارالحرب سمجھتے ہوئے جمعہ کی فرضیت کے قائل نہ تھے اس لئے مرزا صاحب نے انگریز کی توجہ اس دینی مسئلے کیطرف مبذول کرائی اور اس ذلیل جاسوسی کے لئے اپنی خدمات پیش کیں اور پورے ہندوستان کے حریت پسند علماء کا ایک ریکارڈ تیار کرنے کا بیڑا اٹھایا۔ ہندوستان کا کوئی غیرت مند مسلمان ایسی پست ذہنیت کا مظاہرہ نہ کرسکتا تھا۔ یہ اعزاز قادیان کے سیاسی اجیر کو حاصل ہوا کہ اس نے اسلام کے ایک مقدس دن کو سامراج کی وفاداری کے لئے کسوٹی کے طور پر پیش کرنے کے لئے تعطیلِ جمعہ کی تجویز کا کھڑاگ رچایا۔

---

[1] میر قاسم علی قادیانی، تبلیغ رسالت، جلد پنجم، قادیان، صـ ۱۲

معزز مضمون نگار سے گذارش ہے کہ الحق کے کاتب کی سہولت کیلئے اپنے آئندہ مضامین کے مسودات میں اپنے الفاظ اور اقتباسات کو اسطرح تحریر فرمائیں کہ دونوں نمایاں طور پر الگ الگ نظر آئیں تاکہ دورانِ کتابت مضمون کی سیٹنگ بآسانی اور صحیح طریقہ سے ہوسکے۔ شکریہ۔ (ادارۃ الحق)